استفتاء (سوال)

ایک شخص (نذر حسین) کے چچا کا انتقال ہو گیا ہے، اس کی بیوہ کی عدت بھی گزر چکی ہے اور اب وہ اپنی چچی (کلثوم) سے نکاح کرنا چاہتا ہے، بعض لوگ کہتے ہیں کہ اپنے چچا کی بیوی سے نکاح نہیں ہو سکتا، آپ سے یہ معلوم کرنا ہے کہ شریعت کی نظر میں یہ نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں؟

مستفتی: منظور حسین

پتہ: بستی امیر شاہ

موبائل نمبر: 03487196288

دار الافتاء فتویٰ نمبر ۵/۶۶ ۵/۴/۱۴۳۹ھ ۲۰۱۷/۱۲/۲۳ جامعہ مظاہر العلوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدًا ومصلّیاً

چچی سے نکاح اس وقت تک حرام ہے جب تک وہ چچا کے نکاح میں ہو یا چچا کی موت یا طلاق کی عدت میں ہو، چچا کے نکاح سے آزاد ہونے کے بعد جب عدت گزر جائے تو اس کے بعد اپنی چچی سے نکاح حرام نہیں ہے بشرطیکہ کوئی مانع نہ ہو، لہٰذا صورتِ مسئولہ میں اگر چچی کی عدت گزر چکی ہے اور حرمت کا کوئی اور رشتہ مثلاً رضاعت وغیرہ بھی نہیں ہے تو شرعاً یہ نکاح جائز ہے۔

قال اللہ تعالي – [النساء: 23]:

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ نِسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا وَ الْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ كِتَابَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ **وَأُحِلَّ لَكُمْ مَا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ** مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَاضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا............

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

الجواب صحیح

محمد عبد الجلیل عفی عنہ

رئیس دار الافتاء جامعہ مظاہر العلوم کوٹ ادو

۰۵/ ربیع الثانی/ ۱۴۳۹ھ

۲۳/ دسمبر/ ۲۰۱۷ء

محمد عاصم عصمہ اللہ تعالیٰ

دار الافتاء جامعہ مظاہر العلوم کوٹ ادو

۰۵/ ربیع الثانی/ ۱۴۳۹ھ

۲۳/ دسمبر/ ۲۰۱۷ء

مفتی جامعہ مظاہر العلوم